پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 13 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

زکوۃ و عشر اور آبکاری و محصولات

ضلع شیخوپورہ: سکولوں کے مستحق طلباءوطالبات کوزکوٰۃ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*544: جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیرزکوٰۃ وعشرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 میں ضلع شیخوپورہ کے سکولوں کے مستحق طلباء وطالبات کو کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کی گئی، جن طلباء وطالبات کو رقم فراہم کی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں مستحق طلباء وطالبات کو دی جانے والی زکوٰۃ کا کیا محکمہ نے آڈٹ کروایا، کیاوہ تمام رقم مستحق طلباء وطالبات کو ہی فراہم کی گئی یا کسی دوسرے استعمال میں لائی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیرزکوٰۃ وعشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ سال 12-2011 کے دوران ضلع شیخوپورہ کے 78 تعلیمی اداروں (سکولز / کالجز) کے 3528 مستحق طلباء وطالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے مبلغ 48 لاکھ 20 ہزار 640 روپے اور سال 13-2012 کے دوران 62 تعلیمی اداروں کے 3606 طلباء وطالبات کو مبلغ 43 لاکھ 22 ہزار 844 روپے جاری کیے گئے۔ طلباء وطالبات کے ناموں اور اداروں کو فراہم کردہ رقم کی تفصیل تتمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع شیخوپورہ میں سال 12-2011 کے دوران تعلیمی وظائف کی مد میں 78 تعلیمی اداروں کو فنڈز کا اجراء کیا گیا جس میں سے 46 اداروں کا انٹرنل آڈٹ کیا جا چکا ہے جبکہ سال 13-2012 کے دوران 62 تعلیمی اداروں کو فنڈز جاری کیے گئے جن میں سے 23 تعلیمی ادارہ جات کا آڈٹ ہو چکا ہے ہر دو سالوں کے بقیہ اداروں کا آڈٹ جاری ہے۔ جبکہ مذکورہ فنڈز کی تقسیم کا ایکسٹرنل آڈٹ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے ماتحت ادارے

ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ اسلام آباد کی طرف سے ہونا باقی ہے نیز یہ کہ مذکورہ رقم طلباء وطالبات کو ہی فراہم کی گئی ہے اور یہ رقم کسی دوسرے استعمال میں نہیں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

ضلع قصور: موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*577: جناب اعجاز خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور، موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) گزشتہ تین سال میں کتنے ملازمین کے خلاف جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹرڈ کرنے کی شکایات محکمہ ہذا کو موصول ہوئی ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ج) ان میں سے کن کن ملازمین کے خلاف مذکورہ عرصہ میں محکمانہ کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)

۱۔ عمران مصطفی، موٹر رجسٹریشن اتھارٹی / ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر، گریڈ 17 (او پی ایس)

۲۔ رانا محمد عالم، اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر، گریڈ 16

۳۔ احمد علی، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر، گریڈ 14 (روڈ چیکنگ اینڈ ٹوکن ٹیکس)

۴۔ شوکت علی، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر، گریڈ 14 (نیو رجسٹریشن، ٹرانسفر)

۵۔ عبدالوحید، ڈیٹا انٹری آپریٹر، گریڈ 11

۶۔ شوکت علی، موٹر ٹیکسیشن کلرک (OPS)، گریڈ 05

(ب) پچھلے تین سال کے دوران براہ راست موٹر برانچ کے سٹاف کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی تاہم ایک عدد ڈیلر محکمہ اینٹی کار لیفٹنگ لاہور کی طرف سے بابت جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹرڈ کرنے کا موصول ہوا جس پر محکمانہ کارروائی کا آغاز کیا گیا اور جز (ج) کے جواب میں دیئے گئے تین آفیسرز / آفیشلز کو چارج شیٹ کیا گیا۔

(ج) مندرجہ ذیل ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ان کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

۱۔ محمد اسلم سکھیرا، موٹر رجسٹریشن اتھارٹی / ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر قصور

۲۔ محبوب عالم ورک، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر

۳۔ خواجہ تحسین احمد، ڈیٹا انٹری آپریٹر

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2013)

ضلع شیخوپورہ: شادی گرانٹ کی مد میں رکھی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*546: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع شیخوپورہ کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں شادی گرانٹ کی مد میں کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ سے دی گئی، یہ رقم جن مستحقین میں تقسیم کی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت شادی گرانٹ فنڈ کی رقم بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جو رقم مستحقین کے لیے رکھی گئی ہے مہنگائی کے اس دور میں ناکافی ہے اور اس میں شادی کی ایک آئٹم بھی تیار نہیں کی جا سکتی؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ ضلع شیخوپورہ کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران زکوٰۃ فنڈ سے شادی گرانٹ کی مد میں مبلغ 64 لاکھ 91 ہزار 67 روپے کی رقم موصول ہوئی جس میں سے مبلغ 33 لاکھ 70 ہزار روپے کی رقم 337 مستحقین کو 10 ہزار روپے فی کس کے حساب سے جاری کی گئی۔ مستحقین کے ناموں اور جاری کردہ رقم کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آئین پاکستان میں 18 ویں ترمیم کے بعد زکوٰۃ کا نظام صوبوں کو منتقل کر دیا گیا ہے اس ضمن میں زکوٰۃ و عشر بل 2013 ابتدائی منظوری کے لیے صوبائی کابینہ کو بھجوا دیا گیا ہے۔ مذکورہ بل کی صوبائی اسمبلی پنجاب سے حتمی منظوری کے بعد زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد و ضوابط اور زکوٰۃ کی مختلف مدات بشمول شادی گرانٹ کی موجودہ شرح میں دستیاب فنڈز کے مطابق نظر ثانی کی جائے گی۔

(ج) یہ درست ہے کہ شادی گرانٹ کی مد میں مستحقین کے لیے مختص کردہ رقم کم ہے جیسا کہ جزو "ب" میں بیان کیا گیا ہے کہ زکوٰۃ و عشر بل 2013 کی صوبائی اسمبلی پنجاب سے حتمی منظوری کے بعد شادی گرانٹ کی موجودہ شرح میں دستیاب فنڈز کے مطابق نظر ثانی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

ضلع ملتان: پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*578: جناب اعجاز خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب)ان ملازمین میں سے کن کن کے خلاف 13-2012 میں کس کس بنا پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کن کن ملازمین کے خلاف ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کی شکایات ہیں؟

(د)اس وقت پراپرٹی ٹیکس کے کتنے لوگ نادہندہ ہیں،50ہزار اور زائد کے نادہندگان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ہ)سال 2012-13 کے دوران اس ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ملتان میں 92 ملازمین پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیلات "Annexure "A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)ان ملازمین میں سے دو انسپکٹران مسعود احمد مشتاق کے خلاف آرڈر نمبر 2428 اور 2427 دونوں مورخہ 2012-11-14 بابت پراپرٹی ٹیکس ریکارڈ میں بے قاعدگیوں کی بنیاد پر محکمانہ کارروائی کی گئی اور آرڈر نمبر 236 اور 237 دونوں مورخہ 2013-06-22 کے تحت تین سالانہ ترقیاں اور ایک سالانہ ترقی بند کی گئی۔ دوسرے انسپکٹر احسان خان کے خلاف آرڈر نمبر 627 مورخہ 2013-05-17 کے تحت پراپرٹی ٹیکس ریکارڈ میں بے قاعدگی پر محکمانہ کارروائی کی گئی اور آرڈر نمبر 697 مورخہ 2013-6-14 کو ایک باقاعدہ انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ جس کی رپورٹ آنی ہے۔

(ج) دو ملازمین مسعود احمد مشتاق اور احسان سدوزئی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر کے خلاف ناجائز پراپرٹی ٹیکس کی شکایت ملی ہے۔ جس پر محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(د) ضلع ملتان میں پراپرٹی ٹیکس نادہندہ تعداد میں 1275 ہیں جبکہ 50 ہزار سے اوپر کا کوئی نادہندہ موجود نہ ہے

(ہ)سال13۔2012میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں مبلغ۔/89,69,14,887روپے کی وصولی ہوئی جو کہ ٹارگٹ کا102%بنتی ہے۔اور پچھلے مالی سال کے مقابلے میں۔/2,23,00,844روپے زیادہ وصولی ہوئی ہے(ٹارگٹ برائے سال13۔2012مبلغ87,68,83,910تھا)

(تاریخ وصولی جواب9ستمبر2013)

ضلع فیصل آباد:ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصلات

*841: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیاوزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر ضلع فیصل آباد کے دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں،نام،عہدہ، گریڈ وائز بیان کریں؟

(ب)ان میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جو عرصہ 3سال سے اس دفتر میں تعینات ہیں کیا حکومت ایسے ملازمین جو عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں ان ملازمین کی ٹرانسفر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج)مذکورہ دفتر میں اس وقت ملازمین کی کتنی اسامیاں خالی ہیں،کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د)مذکورہ ضلع میں اس وقت کتنے ملازمین ایسے ہیں جن کے خلاف کرپشن کی بناء پر محکمانہ کارروائی کی گئی،ان ملازمین کے نام،عہدہ اور گریڈ بیان کریں اور ان ملازمین کو کوئی جرمانہ یا سزا ہوئی تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی2013تاریخ ترسیل19اگست2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)معزز ایوان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ(ایم اینڈای)فیصل آباد کے دفتر میں کل نو(09)ملازمین کام کررہے ہیں جن کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

تفصیل ریگولر ملازمین

نام ملازم	عہدہ	گریڈ
1۔فخر اقبال احمد شیخ	ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ(ایم اینڈای)فیصل آباد	BS-18
2۔فوزیہ فخر	اسسٹنٹ	BS-14
3۔نوید افضل	جونیئر کلرک	BS-07
4۔علی حیدر	نائب قاصد	BS-01
5۔سجاد حیدر	چوکیدار	BS-01

مذکورہ سٹاف کے علاوہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فیصل آباد کے ساتھ زکوٰۃ پیڈ سٹاف کا مندرجہ ذیل عملہ تین سال معاہدہ ملازمت پر ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے اس سٹاف کو تنخواہ مقررہ شرح سے زکوٰۃ فنڈ سے ادا کی جاتی ہے۔

تفصیل زکوٰۃ پیڈ سٹاف

نام	عہدہ
1۔محمد کاشف رفیق	آڈٹ آفیسر
2۔محمد کاشف	آڈیٹر
3۔اسد عباس	آڈیٹر
4۔محمد ذیشان	جونیئر کلرک

(ب)عرصہ تین سال سے اس دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد چار(4)ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حکومت پنجاب کی The Punjab Civil Servants (Appointment & Conditions of Service)

Rules,1974 کی ٹرانسفر پالیسی کے تحت نچلے درجے کے ملازمین کی دور دراز اضلاع میں تعیناتی سے اجتناب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکومت ایسے ملازمین کی فی الحال ٹرانسفر کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی البتہ ان کے خلاف شکایت یا کسی بے ضابطگی کی صورت میں ٹرانسفر کے علاوہ قواعد کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

نام ملازم	عہدہ
1۔ فخر اقبال احمد شیخ	ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ فیصل آباد
2۔ فوزیہ فخر	اسسٹنٹ
3۔ نوید افضل	جونیئر کلرک
4۔ سجاد حیدر	چوکیدار

حکومت پنجاب کے متذکرہ رولز کے تحت دو سال کے عرصہ میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کو ان کے رہائشی اضلاع یا نزدیکی ضلع میں تعینات کیا جائے گا چونکہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ فیصل آباد مورخہ 07 اپریل 2014 کو سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو رہے ہیں لہذا ان کی تعیناتی فیصل آباد میں ہی رہے گی۔

(ج) مذکورہ دفتر میں اس وقت صرف ڈرائیور کی اسامی خالی ہے جو حکومت کی طرف سے نئی بھرتی پر پابندی ہونے کی وجہ سے خالی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد کی تحصیل جڑانوالہ کی 33 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں میں زکوٰۃ کی رقم کی خورد برد میں پانچ (5) فیلڈز زکوٰۃ کلرکس اور ایک آڈیٹر ملوث پائے گئے ہیں جن کو متعلقہ مجاز اتھارٹی یعنی ضلع کمیٹی فیصل آباد نے نوکری سے برطرف کر دیا ہے۔ ان ملازمین کے نام عہدہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
۱۔	مظہر حسین ولد محمد بشیر	فیلڈز زکوٰۃ کلرک
۲۔	محمد عبداللہ ولد حسن محمد	ایضا

۳۔ محمد ارشد ولد محمد یوسف ایضا

۴۔ ظفر اقبال ولد جہاں خان ایضا

۵۔ غلام رسول ولد رحمت علی ایضا

۶۔ زاہد سعید ولد محمد رشید آڈیٹر

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

ضلع پاکپتن: گاڑیوں کی رجسٹریشن و آمدنی کی تفصیلات

*738: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن میں کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اس ضلع میں کتنے اخراجات کن کن مدات میں ہوئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران اہلکاران و افسران نے محکمہ کی آمدنی بڑھانے کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان کے اقدامات سے آمدنی میں کتنا اضافہ ہوا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع پاکپتن میں سال 12۔2011 میں گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس کی مد میں مبلغ۔/2,77,80,688 روپے (2 کروڑ 77 لاکھ 80 ہزار 6 سو 88 روپے) کی آمدنی ہوئی جبکہ سال 13۔2012 میں گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس کی مد میں آمدن 3,50,76,959 روپے (3 کروڑ 50 لاکھ 76 ہزار 9 سو 59 روپے تھی۔

(ب) سال 12۔2011 میں ضلع پاکپتن میں مختلف مدات میں اخراجات پر کل۔/80,39,616 روپے (80 لاکھ 39 ہزار 616 روپے) خرچ ہوئے۔ تفصیل

اخراجات جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اسی طرح سال 13-2012 میں کل۔/82,69,929 روپے (82 لاکھ 69 ہزار 9 سو 29 روپے) خرچ ہوئے تفصیل اخراجات جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران محکمہ کے اہلکاروں وافسران نے محکمہ کی آمدنی بڑھانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھائے:

(1) روزانہ گاڑیوں کی چیکنگ کا عمل مسلسل جاری رکھا۔

(2) پورے ضلع میں ہفتہ میں ایک بار جنرل ہولڈاَپ کر کے ٹوکن اکٹھا کرنا۔

(3) ٹوکن کی وصولی کو بڑھانے کے لیے فلیکس تیار کرواکے ضلع کے اہم مقامات پر آویزاں کیئے تاکہ لوگوں کو ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کا شعور حاصل ہو۔

(4) پمفلٹ چھپوائے گئے اور مختلف مقامات اڈوں اور پبلک جگھوں پر تقسیم کئے گئے تاکہ وصولی کو زیادہ سے زیادہ کیا جاسکے۔

(5) پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس وصولی کے لیے جائیدادوں کی تالہ بندی کرنا۔

ان اقدامات سے ضلع پاکپتن کی ٹیکس وصولی میں سال 12-2011 اور سال 13-2012 کا تقابلی جائزہ جھنڈی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: بجٹ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*842: محترمہ زیب النسأاعوان: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ وعشر ضلع فیصل آباد کو مالی سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کل کتنا فنڈز فراہم کیا گیا اور یہ فنڈ کس کس مد میں فراہم کیا گیا، سال وائز علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ فنڈ سے کتنا فنڈز مستحقین زکوٰۃ تقسیم کیا گیا اور کتنا فنڈ ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ دفتر میں کتنی گاڑیاں ہیں اور کن کن ملازمین کے زیر استعمال ہیں 12-2011 اور 13-2012 کے دروان کتنی رقم گاڑیوں کی مرمت اور کتنی ڈیزل پر خرچ ہوئی، تفصیل سے بیان کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ ضلع فیصل آباد کو زکوٰۃ فنڈ سے مستحقین میں تقسیم کے لیے کوئی فنڈز فراہم نہیں کیے جاتے البتہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد کو مستحقین میں تقسیم کے لیے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران بالترتیب مبلغ 16 کروڑ 41 لاکھ 32 ہزار 296 روپے اور مبلغ 25 کروڑ 58 لاکھ 68 ہزار 436 روپے موصول ہوئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	2011-12	2012-13
1	گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 94 لاکھ 94 ہزار 552 روپے	10 کروڑ 96 لاکھ 50 ہزار 029 روپے
2	عید الاؤنس	0	1 کروڑ 50 لاکھ 61 ہزار 751 روپے
3	گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	1 کروڑ 17 لاکھ 99 ہزار 950 روپے
4	تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 78 لاکھ 48 ہزار 403 روپے	1 کروڑ 64 لاکھ 47 ہزار 508 روپے
5	دینی مدارس	79 لاکھ 32 ہزار 606 روپے	73 لاکھ 10 ہزار 010 روپے
6	ہیلتھ کیئر	59 لاکھ 49 ہزار 493 روپے	54 لاکھ 82 ہزار 492 روپے

7	شادی گرانٹ	79لاکھ 32ہزار 606روپے	73لاکھ 09ہزار 996روپے
8	تعلیمی وظائف (فنی)	4کروڑ 80لاکھ 50ہزار 436روپے	6کروڑ 58لاکھ 82ہزار 500روپے
9	تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	1کروڑ 68لاکھ 39ہزار 600روپے	1کروڑ 68لاکھ 39ہزار 600روپے
10	ڈیلی الاؤنس ڈویژنل آڈٹ سٹاف	84ہزار 600روپے	84ہزار 600روپے
	میزان	16کروڑ 41لاکھ 32ہزار 296روپے	25کروڑ 58لاکھ 68ہزار 436روپے

(ب) مذکورہ فنڈز سے مستحقین زکوٰۃ میں مالی سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران بالترتیب 14 کروڑ 23لاکھ 31ہزار 272روپے اور 23کروڑ 55لاکھ 36ہزار 648روپے تقسیم کیے گئے۔ جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	2011-12	2012-13
1	گزارہ الاؤنس	5کروڑ 94لاکھ 94ہزار 500روپے	10کروڑ 89لاکھ 91ہزار 106 روپے
2	عید الاؤنس	0	1کروڑ 44لاکھ 58ہزار 500روپے
3	گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	1کروڑ 17لاکھ 22ہزار 646 روپے
4	تعلیمی وظائف (جنرل)	1کروڑ 35لاکھ 88ہزار 272 روپے	1کروڑ 62لاکھ 70ہزار 476روپے
5	دینی مدارس	79لاکھ 32ہزار 600روپے	73لاکھ 08ہزار 900روپے

6	ہیلتھ کیئر	53لاکھ 38ہزار 400روپے	48لاکھ 62ہزار 520روپے
7	شادی گرانٹ	79لاکھ 30ہزار روپے	60لاکھ 40ہزار روپے
8	تعلیمی وظائف (فنی)	4کروڑ 80لاکھ 47ہزار 500 روپے	6کروڑ 58لاکھ 82ہزار 500 روپے
9	میزان	14کروڑ 23لاکھ 31ہزار 272 روپے	23کروڑ 55لاکھ 36ہزار 648 روپے

زکوٰۃ فنڈ سے ڈویژنل آڈٹ سٹاف کو سال 12۔2011 کے دوران مبلغ 43ہزار 120 روپے اور سال 13۔2012 میں مبلغ 50ہزار 140 روپے بطور ٹی اے/ڈی اے ادا کیے گئے۔

(ج) ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ فیصل آباد کے دفتر میں کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے اور نہ ہی ہر دو سالوں میں کوئی رقم گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول/سی این جی پر خرچ کی گئی۔ جبکہ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد کے زیر استعمال صرف ایک گاڑی ہے جس کی مرمت اور پٹرول/سی این جی پر گورنمنٹ بجٹ سے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران خرچ کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	2011-12	2012-13
گاڑی کی مرمت	41ہزار 940روپے	35ہزار 936روپے
پٹرول/سی این جی	1لاکھ 20ہزار 266روپے	1لاکھ 15ہزار 254روپے

(تاریخ وصولی جواب 9دسمبر 2013)

لاہور۔پی پی 144 کی ٹیکس ادا نہ کرنے والی فیکٹریوں اور ملوں کے خلاف کارروائی

*872: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 یو سی 37 لاہور میں قائم کتنی فیکٹریاں اور ملز ٹیکس ادا کر رہی ہیں اور کتنی ٹیکس ادا نہیں کر رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان فیکٹریوں اور ملوں کو جو ٹیکس ادا نہیں کر رہے انکے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پی پی 144 لاہور یو سی 37 میں کل 42 فیکٹریاں اور ملز ہیں جن سے محکمہ آبکاری و محصولات سے متعلقہ دو قسم کے ٹیکس یعنی پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) یو سی 37 لاہور کا کچھ علاقہ شالیمار ٹاؤن اور کچھ واہگہ ٹاؤن میں واقع ہے اور محمود بوٹی ایریا میں سلطان محمود روڈ کہلواتا ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ 42 فیکٹریوں اور ملز کے مالکان نے 30.06.2013 تک پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس ادا کر دیا ہوا ہے، لہذا ان کے خلاف کارروائی کرنے کا کوئی جواز نہ ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2013)</u>

<u>لاہور: غریب اور مستحقین کو دی گئی امداد کی تفصیلات</u>

*1075: <u>میاں محمود الرشید</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 151 لاہور میں سال 13-2012 کے دوران غریب اور مستحقین کل کتنے لوگوں کو امداد دی گئی؟

(ب) یہ امداد کن کن مدات میں فراہم کی گئی اور اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) سال 2013-14 کے بجٹ میں صوبہ کے غریب لوگوں کی امداد کے لئے کل کتنی رقم رکھی گئی ہے اور پی پی 151 کے غریب لوگوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ پی پی 151 لاہور میں سال 13۔2012 کے دوران زکوٰۃ کی مختلف مدات میں 2134 مستحقین کو زکوٰۃ فنڈ سے امداد دی گئی۔

(ب) سال 13۔2012 میں حلقہ PP-151 لاہور کے مستحقین کو درج ذیل مدات میں امداد دی گئی۔

نمبر شمار	نام مد	تقسیم کردہ رقم
ا۔	گزارہ الاؤنس	40 لاکھ 73 ہزار 350 روپے
۲۔	عید گرانٹ	5 لاکھ 59 ہزار 650 روپے
۳۔	گزارہ الاؤنس برائے نابینا	4 لاکھ 38 ہزار 495 روپے
۴۔	شادی گرانٹ	3 لاکھ 40 ہزار روپے
۵۔	تعلیمی وظائف (جنرل)	37 لاکھ 87 ہزار 632 روپے
	میزان	91 لاکھ 99 ہزار 127 روپے

مندرجہ بالا مدات میں فنڈز تقسیم کرنے کا طریقہ کار کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

ج) سال 14۔2013 کے بجٹ میں صوبہ کے غریب لوگوں کی امداد کے لیے مبلغ 2 ارب 59 کروڑ 60 لاکھ 37 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں یہ رقم قانون کے مطابق ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کو آبادی کی بنیاد پر جاری کی جاتی ہے۔ (PP-151) میں موجود 41 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے لیے ضلع لاہور کی دیگر مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی طرح ضلع کمیٹی نے گزارہ الاؤنس کی مد

میں سال 14-2013 کے دوران۔/44,920 روپے فی کمیٹی کے حساب سے مبلغ 18 لاکھ 41 ہزار 720 روپے مختص کیے جس میں سے پہلی ششماہی قسط مبلغ 9 لاکھ 20 ہزار 860 روپے بحساب 22 ہزار 460 روپے فی کمیٹی جاری کیے جا چکے ہیں جبکہ دوسری ششماہی قسط دسمبر 2013 کے بعد جاری کی جائے گی علاوہ ازیں اس سال عیدالفطر کے موقع پر عید گرانٹ کی مد میں بھی مقامی زکوۃ کمیٹیوں کو 13 ہزار 650 روپے فی کمیٹی جاری کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

ضلع جہلم: پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*1189: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان ملازمین میں سے کن کن کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کن کن ملازمین کے خلاف پراپرٹی ٹیکس کی زیادہ وصولی یا ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کی شکایات ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع جہلم میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لیے کل 19 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی بھی ملازم کے خلاف کسی بھی قسم کی کوئی محکمانہ کارروائی نہ ہو رہی ہے۔

(ج) کسی بھی ملازم کے خلاف پراپرٹی ٹیکس کی زیادہ وصولی یا ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: زکوٰۃ کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1471: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2008 تا سال 2012 میں چک کھولے اور چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کتنے لوگوں میں زکوٰۃ کی رقم کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ب) مذکورہ سالوں میں تقسیم کی گئی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیل بتائی جائے کن لوگوں میں یہ رقم تقسیم ہوئی ان کے نام، ولدیت و پتہ جات اور رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چکوک میں صرف من پسند لوگوں میں زکوٰۃ تقسیم کی گئی مستحق لوگوں کو زکوٰۃ نہ دی گئی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مستحق لوگوں میں زکوٰۃ تقسیم نہ کرنے کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ سال 09-2008 تا 13-2012 مقامی زکوٰۃ کمیٹی چک کھولے مرید کے اور چیک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں گزارہ الاؤنس کی مد میں بالترتیب 11 اور 21 مستحقین میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم کی گئی۔

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران دونوں چکوک کے جن مستحقین میں زکوٰۃ کی تقسیم کی گئی ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور تقسیم کردہ رقم کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کیونکہ زکوٰۃ حاصل کرنے کے لیے مستحق زکوٰۃ ہونا لازمی ہے جس کے استحقاق کا تعین قانون کے تحت اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی کمیٹی کرتی ہے لہذا ان مستحقین کو متعلقہ مقامی کمیٹیوں نے استحقاق کا تعین کرنے کے بعد زکوٰۃ کی ادائیگی کی۔

(د) وضاحت جزو "ج" میں پیش کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

ضلع لاہور: پراپرٹی ٹیکس وصولی کیلئے سروے کروانے کی تفصیلات

*1511: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس وصولی کے لئے پانچ سالہ بنیاد پر سروے کیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع لاہور کا سروے برائے پراپرٹی ٹیکس آخری بار کب کیا گیا سروے کے لئے کیا طریقہ کار اپنایا گیا علاقہ وائز تمام تفصیل مع نام آفیسر سروے کنندہ ایوان میں پیش کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس وصولی کے لیے پانچ سالہ بنیاد پر سروے کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع لاہور کا آخری سروے برائے پراپرٹی ٹیکس 2001 میں ہوا تھا، تاہم زون نمبر 12 ریٹنگ ایریا لاہور (اندرون شہر) کا آخری سروے 2005 میں ہوا۔ اس لیے لاہور کی مختلف آبادیوں کی درجہ بندی کی گئی اور علاقہ جات میں اس وقت کے ماہانہ کرایہ کی شرح کی بنیاد پر تشخیصی جدول (Valuation Tables) کی مختلف کیٹیگریز تیار کی گئیں۔ جس کے مطابق پراپرٹی ٹیکس لاگو کیا گیا۔ موجودہ سروے اور پنجاب اربن امووایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعات 3,5 اور 5/A اور گورنمنٹ کے وضع کردہ ایکشن پلان کے مطابق

کیا جارہا ہے۔ تشخیصی جدول(Valuation Table)اور سروے کنندہ آفیسران کے نام جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)

گوجرانوالہ: زکٰوۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1619: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گوجرانوالہ میں بنائی گئی زکٰوۃ کمیٹیوں کی تعداد کیا ہے نیز کتنی آبادی کے لئے ایک زکٰوۃ کمیٹی بنائی جاتی ہے ؟

(ب) صوبہ میں زکٰوۃ کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبران کے چناؤ کا طریق کار کیا ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ زکٰوۃ کی رقم حق داروں کی بجائے استحقاق نہ رکھنے والوں میں تقسیم کی جارہی ہے جس کی وجہ سے بیوہ، یتیم اور نادار لوگوں کی حق تلفی ہو رہی ہے ؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت زکٰوۃ کی موجودہ پالیسی پر نظر ثانی کرنے کو تیار ہے تاکہ زکٰوۃ کی رقم اس کے صحیح حق داروں تک پہنچ سکے ؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ و عشر

(الف) معزز ایوان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں مقامی زکٰوۃ کمیٹیوں کی تعداد 1302 ہے۔ زکٰوۃ و عشر آرڈیننس 1980 کی دفعہ 18(1) کے تحت مقامی زکٰوۃ کمیٹی ہر دیہہ یا گاؤں اور شہری علاقہ میں ہر حلقہ (وارڈ) میں تشکیل دی جاتی ہے آبادی کم یا زیادہ ہونے کی صورت میں کمیٹیوں کی حد بندی میں تبدیلی کر کے ایک یا زیادہ کمیٹیاں تشکیل دی جا سکتی ہیں لیکن اگر کسی کمیٹی کی آبادی دس (10) ہزار سے تجاوز کر جائے تو صوبائی کونسل ایسے ضمنی احکام جاری کر سکے گی جو آرڈیننس کی اغراض کے لیے ضروری ہیں۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین و ممبران کا چناؤ قانون و قواعد کے تحت ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی مقرر کردہ تین رکنی چناؤ ٹیم کرتی ہے جو کہ ایک گزٹیڈ آفیسر ایک عالم دین اور ممبر ضلع زکوٰۃ کمیٹی یا نمائندہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ چناؤ ٹیم شیڈول کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدبندی میں مرد و خواتین کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ اجتماع کا انعقاد کر کے سات مرد اور دو خواتین ممبران کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔

(ج) زکوٰۃ حاصل کرنے کے لیے مستحق زکوٰۃ ہونا لازمی ہے جس کے استحقاق کا تعین قانون

کے تحت اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔ کسی بھی غیر مستحق کو زکوٰۃ کی

ادائیگی نہیں کی جاتی اور زکوٰۃ کی رقم حقدار اور مستحق افراد کو ہی تقسیم کی جا رہی ہے۔

(د) جواب جزوہائے بالا میں پیش کیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)</u>

<u>پنجاب کے ہوٹلوں سے سیلز پر ایکسائز ٹیکس کا نفاذ و دیگر تفصیلات</u>

*1664: <u>ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں ہوٹلوں اور ریسٹورینٹس کی سیلز پر ایکسائز ٹیکس نافذ کیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ایسے ریسٹورینٹس کی درجہ بندی (Categorization) کی جاتی ہے اگر درجہ بندی کی جاتی ہے تو اس درجہ بندی کا Criteria کیا ہے تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پنجاب میں ہوٹلوں اور ریسٹورینٹس کی سیل پر ایکسائز ٹیکس کے نام سے کوئی ٹیکس نافذ نہ ہے۔ تاہم وہ رہائشی ہوٹلز جو کمرہ کرایہ پر دیتے ہیں ان سے کل بلنگ کی رقم کا 8 فیصد بیڈ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے نیز وہ ہوٹلز جن کے پاس L-2 شاپ کا لائسنس ہے وہاں شراب کی فروخت پر وینڈ فیس (Vend Fee) کے نام سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ شراب کی 750ml بوتل پر۔/225 روپے فی بوتل اور بیئر کی 500ml بوتل پر 32 روپے 50 پیسے وینڈ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ب) Vend Shop اور بیڈ ٹیکس کی وصولی کے لئے کوئی درجہ بندی نہ کی جاتی ہے۔ بیان بالا فِکس ریٹس کی بنیاد پر ریکوری کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

لاہور: پی پی 144 میں زکٰوۃ کی تقسیم کی تفصیلات

*1703: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکٰوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں سال 13۔2012 کے دوران کن کن کو کتنی زکٰوۃ تقسیم کی گئی؟

(ب) زکٰوۃ کی رقم کی تقسیم کا طریقہ کار کیا ہے نیز زکٰوۃ کی رقم سرکاری نمائندے تقسیم کرتے ہیں یا ممبران اسمبلی؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ و عشر

(الف)معزز ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ پی پی 144 لاہور میں مستحقین زکوٰۃ کو سال 13۔2012 کے دوران زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 75 لاکھ 49 ہزار 9 سو 75 روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مد	تقسیم کردہ رقم	تعداد مستحقین
ا۔	گزارہ الاؤنس وعید گرانٹ	61 لاکھ 10 ہزار روپے	940
۲۔	شادی گرانٹ	4 لاکھ 20 ہزار روپے	42
۳۔	گزارہ الاؤنس برائے نابینا	1 لاکھ 62 ہزار روپے	33
۴۔	تعلیمی وظائف (جنرل)	6 لاکھ 8 ہزار 952 روپے	419
۵۔	تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	2 لاکھ 49 ہزار 23 روپے	292
	میزان	75 لاکھ 49 ہزار 9 سو 75 روپے	1726

جن مستحقین کو زکوٰۃ کی رقم تقسیم کی گئی ان کے کوائف مع تقسیم کردہ رقم کی تفصیل تتمہ "الف، ب اور ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم کا طریقہ کار تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ نیز زکوٰۃ کی رقم سرکاری نمائندے یا ممبران اسمبلی تقسیم نہیں کرتے بلکہ زکوٰۃ کی تقسیم مجوزہ طریقہ کار کے تحت مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں اور تعلیمی و دینی ادارہ جات میں قائم اسکالرشپ کمیٹیاں کرتی ہیں لیکن تقسیم زکوٰۃ کے موقع پر کسی معتبر شخصیت کی موجودگی پر اعتراض نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

صوبہ میں ہوٹلوں میں شراب کی فروخت کے لائسنس دینے کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1706: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہمارے دین میں شراب حرام ہے؟
(ب) اگر جواب مثبت ہے تو پھر حکومت پنجاب شراب کی فروخت کے لائسنس کیوں جاری کرتی ہے؟
(ج) پنجاب میں کس کس ہوٹل اور ادارے کو شراب کی فروخت کے لائسنس دیئے گئے ہیں؟
(د) شراب کی فروخت سے مالی سال 13-2012 میں اس کی فروخت پر لگائے گئے ٹیکس سے کل کتنی آمدنی حکومت پنجاب کو ہوئی؟
(ہ) کیا حکومت اللہ کے حکم کے مطابق اور نبی ﷺ کی ہدایت کے مطابق سرکاری سطح پر شراب کی فروخت کے لائسنس کے اجراء پر پابندی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں۔ دین اسلام میں شراب قطعی حرام ہے۔
(ب) حکومت پنجاب صرف ملکی و غیر ملکی غیر مسلم افراد کو شراب فروخت کرنے کیلئے Prohibition (Enforcement of Hadd) Order, 1979 کے تحت لائسنس جاری کرتی ہے۔
(ج) پنجاب میں کل 9 ہوٹلز کو شراب کی فروخت کے لائسنز (L-2) جاری کیے گئے ہیں جن میں لاہور میں چار ہوٹلوں جن میں پرل کانٹیننٹل ہوٹل، آواری ہوٹل، ہوسپیٹالیٹی ان ہوٹل اور ایمبیسڈر ہوٹل کو شراب فروخت کرنے کے لائسنس جاری کئے گئے ہیں جبکہ راولپنڈی ضلع میں پرل کانٹیننٹل راولپنڈی، فلیش مین راولپنڈی، اور پرل کانٹیننٹل ہوٹل بھوربن مری شامل ہیں۔ اسی طرح فیصل آباد میں سیرینا ہوٹل اور ملتان میں رمادہ ہوٹل کو شراب کی فروخت کا لائسنس جاری کیا گیا ہے۔

(د)مالی سال2013-2012میں شراب کی فروخت سے پنجاب گورنمنٹ کو(Vend Fee)کی مد میں ایک ارب بیس کروڑ کی آمدنی ہوئی۔
(ہ)اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق مسلم وغیر مسلم تمام شہریوں کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی بسر کرنے کا حق حاصل ہے تاہم شراب پر پابندی پالیسی مسئلہ ہے جس پر بحث کروائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2013)

بہاول پور۔زکوٰۃ کی رقم تقسیم نہ ہونے کی تفصیلات

*1734:ڈاکٹر محمد افضل:کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف)کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 میں بہاولپور میں زکوٰۃ سے متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی نااہلی کی بنا پر 4کروڑ روپے کی رقم زکوٰۃ مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکی اور وہ رقم لیپس ہو گئی؟
(ب)کیا زکوٰۃ کی رقم بروقت تقسیم نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اور آئندہ بروقت تقسیم زکوٰۃ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر
(الف)اس ضمن میں پیش ہے کہ سال 13-2012 میں ضلع زکواۃ کمیٹی بہاولپور کو زکواۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 10کروڑ 10لاکھ 96ہزار 274روپے جاری کیے گئے جس سے مبلغ 5کروڑ 60لاکھ 34ہزار 176روپے مختلف مدات میں مستحقین زکواۃ میں تقسیم کیے گئے جبکہ مبلغ 4کروڑ 50لاکھ 62ہزار 98روپے کی رقم تقسیم نہ ہو سکی اور صوبائی زکواۃ فنڈ میں واپس کر دی گئی۔اس رقم کے تقسیم نہ ہونے کی بنیادی وجہ چیئرمین ضلعی کمیٹی بہاولپور کا استعفیٰ، جنرل الیکشن 2013 کی وجہ سے زکواۃ کی تقسیم کے عمل میں عارضی طور پر تعطل اور

بعدازاں 06 مئی 2013 کو صوبائی زکوٰۃ کونسل کا اپنی تین سالہ مدت پوری کرنے پر تحلیل ہو جانا تھا۔

(ب) جیسا کہ جز "الف" میں بیان کیا گیا ہے کہ ضلع بہاولپور میں زکوٰۃ کی رقم بروقت تقسیم نہ ہونے کی بنیادی وجہ چیئرمین ضلعی کمیٹی بہاولپور کا استعفیٰ مورخہ 22 مارچ 2013 ہے جو 02 اپریل 2013 کو منظور کیا گیا تھا اور استعفیٰ کی منظوری تک وہ اپنے فرائض سرانجام دینے کا قانون کے تحت پابند تھا۔ مزید براں جنرل الیکشن 2013 کے پیش نظر محکمہ کی طرف سے زکوٰۃ کی تقسیم کا عمل عارضی طور پر روک دیا گیا تھا۔ چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی نامزدگی صوبائی زکوٰۃ کونسل کرتی ہے مگر صوبائی زکوٰۃ کونسل اپنی تین سالہ مدت کار مورخہ 06 مئی 2013 کو مکمل ہونے پر تحلیل ہو گئی تھی جس کی تشکیل نو مورخہ 29 اگست 2013 کو حکومت بننے کے بعد کی گئی جس سے عیاں ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی بروقت تقسیم نہ ہونے میں محکمہ کے افسران کی کوتاہی نہ ہے البتہ آئندہ زکوٰۃ کی بروقت تقسیم کے لیے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)</u>

<u>سیالکوٹ: ڈسکہ شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی شرح میں اضافہ کی تفصیلات</u>

<u>*1708: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر (سیالکوٹ) میں پراپرٹی ٹیکس کی ریشو میں اضافہ کیا گیا ہے؟

(ب) یہ کب کس کے احکامات کے تحت ٹیکس کی ریشو میں اضافہ کیا گیا ہے؟

(ج) اس شہر میں فی مرلہ کتنا ٹیکس وصول کیا جارہا ہے اور کم از کم کتنے مرلہ پر ٹیکس لگایا جارہا ہے؟

(د) ارشاد ٹاؤن ڈسکہ میں ٹیکس کی شرح کس حساب سے متعین کی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ٹاؤن میں ٹیکس کی شرح بہت زیادہ لگادی گئی ہے جس بناء پر محکمہ کے ملازمین کے خلاف زیادہ ٹیکس لگانے کی وجہ سے دفتر ایکسائز میں شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس شہر میں ٹیکس کا تعین از سر نو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ارشاد ٹاؤن کے مکینوں کو بھجوائے گئے۔ ٹیکس کی ادائیگی کے نوٹس واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ ڈسکہ شہر (سیالکوٹ) میں پراپرٹی ٹیکس کی ریشو میں اضافہ کیا گیا ہے۔

(ب) جواب جزالف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) ڈسکہ شہر میں ٹیکس کی فی مرلہ شرح بمطابق ویلیوایشن ٹیبل 02-2001 کی کیٹیگری D,E,F,G ہے

	زیادہ سے زیادہ (کیٹیگری D)		کم سے کم (کیٹیگری G)	
	ذاتی	کرایہ	ذاتی	کرایہ
رہائشی	130 روپے فی مرلہ	1304 روپے فی مرلہ	46 روپے فی مرلہ	457 روپے فی مرلہ
کمرشل	652 روپے فی مرلہ	3261 روپے فی مرلہ	209 روپے فی مرلہ	1044 روپے فی مرلہ
	زیادہ سے زیادہ (کیٹیگری E)		کم سے کم (کیٹیگری F)	
رہائشی	115 روپے فی مرلہ	1150 روپے فی مرلہ	95 روپے فی مرلہ	885 روپے فی مرلہ

کمرشل	485روپے فی مرلہ	2650روپے فی مرلہ	345روپے فی مرلہ	1615روپے فی مرلہ

پانچ مرلہ رہائشی مکانات پر معافی ہے جبکہ کمرشل استعمال والے حصے پر کوئی معافی نہ ہے

(د)ارشاد ٹاؤن ڈسکہ میں کیٹیگری"F"لگائی گئی ہے جس کی ویلیوایشن ٹیبل میں شرح درج ہے۔

کمرشل				رہائشی	
کیٹیگری		ذاتی	کرایہ	ذاتی	کرایہ
F	Main Road	1.50	6.50	0.25	2.50
	OFF Road	1.00	4.00	0.15	1.25

(ہ)یہ درست نہ ہے کہ ارشاد ٹاؤن میں بہت زیادہ شرح ریٹ سے ٹیکس لگادیا گیاہے.جہاں تک ملازمین کے خلاف شکایات کا سوال ہے تواس میں کوئی صداقت نہ ہے۔

(و)حکومت ڈسکہ شہر میں ٹیکس کا تعین از سر نو کرنے کاارادہ رکھتی ہے کیونکہ پورے پنجاب میں پراپرٹی ٹیکس سروے 14-2013 جاری ہے جس کے مکمل ہونے پر ٹیکس کی شرح کے بڑھنے یاکم ہونے کے بارے میں کچھ کہا جاسکتا ہے۔جہاں تک ارشاد ٹاؤن میں دیئے گئے پراپرٹی ٹیکس کے نوٹسز کی واپسی کا تعلق ہے توحکومتِ وقت کے زیرِ غور ایسی کوئی قانونی ترمیم یا تجویز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2013)

صوبہ میں ضلع وائز تقسیم کی گئی زکٰوۃ کی تفصیلات

*1735: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر زکٰوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں کل کتنی رقم زکٰوۃ فنڈ سے پنجاب کے مختلف اضلاع کو دی گئی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ب) جو رقم مختلف اضلاع کو دی گئی کیا وہ تمام کی تمام زکٰوۃ مستحقین میں تقسیم کر دی گئی، اگر نہیں تو ایسا کیوں ممکن نہ ہو سکا؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ و عشر

(الف) سال 13-2012 میں پنجاب کے 36 اضلاع کو زکوٰۃ فنڈز سے کل مبلغ 3 ارب 54 کروڑ 20 لاکھ 14 ہزار 78 روپے کی رقم دی گئی جس کی ضلع وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 13-2012 میں پنجاب کے 36 اضلاع کو زکوٰۃ فنڈز سے جاری کردہ رقم مبلغ 3 ارب 54 کروڑ 20 لاکھ 14 ہزار 78 روپے میں سے مبلغ 3 ارب 32 کروڑ 5 لاکھ 33 ہزار 379 روپے تقسیم کیے گئے صرف مبلغ 22 کروڑ 14 لاکھ 80 ہزار 699 روپے کی رقم چند اضلاع میں چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی ہائے کے استعفٰی / معزولی اور جنرل الیکشن 2013 کے موقع پر زکوٰۃ کی تقسیم کا عمل عارضی طور پر روکنے کی وجہ سے تقسیم نہ ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2013)

لاہور: شہر میں بغیر لائسنس کیمیکلز فروخت کرنے والوں کی تفصیلات

*1740: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے افراد / کمپنیاں تیزاب اور کیمیکلز کے کاروبار کے لئے لائسنس یافتہ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے مختلف علاقوں میں بے شمار افراد بغیر لائسنس شراب اور کیمیکلز فروخت کر رہے ہیں؟

(ج) حکومت نے اس غیر قانونی کاروبار کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) تیزاب اور کیمیکلز کے لائسنس کا اجراء اور نگرانی محکمہ ایکسائز کے دائرہ کار میں نہ آتا ہے تاہم لاہور میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میتھلیٹڈ سپرٹ، ڈی نیچرڈ سپرٹ اور ریکٹیفائیڈ سپرٹ کے لائسنسز / پرمٹ برائے استعمال ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک اور صنعتی مقاصد کیلئے جاری کرتا ہے جنکی تعداد و استعمال درج ذیل ہے:-

قسم پرمٹ / لائسنس	تعداد	استعمال
L-42-A	12	میڈیکل اور انڈسٹری کیلئے *(ڈی نیچرڈ اسپرٹ کے استعمال کا پرمٹ)
L-42-B	13	میڈیکل اور انڈسٹری کیلئے **(ریکٹیفائیڈ اسپرٹ کے استعمال کا پرمٹ)
L-42-D	46	ہومیوپیتھک ادویات کی تیاری کیلئے (ریکٹیفائیڈ اسپرٹ کے استعمال کا پرمٹ)
L-42-J	44	ہومیوپیتھک ادویات کی تیاری کیلئے (ریکٹیفائیڈ اسپرٹ کے استعمال کا پرمٹ)
L-17	52	میتھلیٹڈ سپرٹ ہول سیل و ریٹیل سیل کی فروخت کیلئے (ڈی نیچرڈ اسپرٹ کے

		استعمال کا پرمٹ)
ٹوٹل	167	

(ب)لاہور میں کسی بھی فرد کو بغیر لائسنس شراب یااوپر بیان کی گئی سپرٹ کی مختلف اقسام فروخت کرنے کی اجازت نہ ہے۔تاہم اگر کوئی ایسا کرتا ہے تواُس کے خلاف باقاعدہ بمطابق قانون کارروائی کی جاتی ہے۔دیگر کیمیکلز کی نگرانی کا کام محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن کے دائرہ کار میں نہ آتا ہے۔

(ج) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے افسران پر مشتمل سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو محکمہ کی طرف سے جاری کردہ تمام لائسنس / پرمٹس کی پڑتال کر رہی ہیں اور جہاں کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی نوٹس میں آئی ہے تواُسکے خلاف بمطابق قانون کارروائی کی گئی ہے۔ سال 2012-13 میں محکمہ ایکسائز نے پنجاب بھر میں کل 579 کارروائیاں کیں اور مختلف مقدار میں مختلف اقسام کی نشہ آور اشیاء برآمد کر کے قانونی کارروائی شروع کی جنکی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

*ڈی نیچپرڈ اسپرٹ کیچوٹین اور پیراڈین کے ملانے سے بنتا ہے جس کا مقصد اسپرٹ کے غلط استعمال کو روکنا اور ٹیکس ریکوری کو یقینی بنانا ہے اور یہ انسانی جان کے لیے خطرناک ہے۔

**ریکٹیفائیڈ اسپرٹ انسانی استعمال کے لیے فٹ ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2013)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین

بابر 11 دسمبر 2013 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 13 دسمبر 2013 محکمہ زکوٰۃ و عشر اور آبکاری و محصولات

کی فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب فیضان خالد ورک	546۔544
2	جناب اعجاز خان	578۔577
3	محترمہ زیب النسأ اعوان	842۔841
4	جناب احمد شاہ کھگہ	738
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	872
6	میاں محمود الرشید	1075
7	محترمہ راحیلہ انور	1189
8	سردار وقاص حسن مؤکل	1471
9	محترمہ نگہت شیخ	1511
10	محترمہ ناہید نعیم	1619
11	ڈاکٹر نوشین حامد	1703۔1664
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	1706
13	ڈاکٹر محمد افضل	1735۔1734
14	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	1708
15	چودھری عامر سلطان چیمہ	1740